111473 ـ موت کے فرشتے کا استہزاء کرنا

سوال

کچھ عرصہ قبل میرے ایك جاننے والے کا قریبی فوت ہو گیا، اور اس سے کچھ مدت بعد اس کا ایك اور قریبی فوت ہو گیا، طویل عرصہ بعد جب ہم ان کے متعلق باتیں کر رہے تھے تو میں نے بغیر ارادہ و قصد کیے ان کے متعلق بطور مزاح کہا لگتا ہے تمہارے خاندان اور موت کے فرشتے کے درمیان کوئی دشمنی ہے، تو کیا یہ اللہ کے ساتھ کفر شمار تو نہیں ہوتا؛ کیونکہ میں نے یہ بات اللہ کے فرشتوں میں سے ایك فرشتے کے متعلق بات کہی تھے آیا یہ کفر ہے یا کچھ اور، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کے لیے اپنی زبان کی حفاظت کرنا واجب ہے، اس لیے اسے زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالنی چاہئے جو اللہ کے غضب کا باعث ہو، کیونکہ انسان کوئی اپنی زبان سے ایسی بات نکال دیتا ہے جس کے متعلق اس کا گمان بھی نہیں ہوتا کہ اس کی کوئی وقعت ہو گی اور وہ اس کی ہلاکت اور عذاب کا باعث بن جاتا ہے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بندہ کوئی کلمہ نکالتا ہے جس پر غور نہیں کرتا جس سے وہ آگ میں گر جاتا ہے جو مشرق کے درمیان فاصلہ سے بھی زیادہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6477) صحیح مسلم حدیث نمبر (2988).

اور ترمذی کی روایت میں ہے:

" آدمی کوئی کلمہ کہتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور وہ اس کی بنا پر ستر برس تك آگ میں جا گرتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2314) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور بلال مزنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں کوئی ایك ایسا كلمہ كہتا ہے جو اللہ كی ناراضگی كا باعث ہوتا ہے، اور وہ اس كے متعلق گمان بھی نہیں كرتا كہ وہ اسے كہاں لے جائیگا، تو اللہ تعالی اس كے باعث قیامت تك ناراضگی لكھ دیتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2319) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

فرشتوں پر ایمان ركھنا اور ان كی تعظیم اور بزرگی ایمان كے چھ اركان میں شامل ہوتا ہے، اور پھر موت كا فرشتہ تو وہی كچھ كرتا ہے جو اللہ اسے حكم دیتا ہے، جیسا كہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور وہی اپنے بندوں كے اوپر غالب و برتر ہے، اور تم پر نگہداشت ركھنے والے بھیجتا ہے یہاں تك كہ جب تم میں كسی كو موت آ پہنچتی ہے اس كی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض كر لیتے ہیں اور وہ ذرا كوتاہی نہیں كرتے الانعام (61).

یہ فرشتے تو اللہ كی جانب سے پرحكمت تقدیر كے تم پر مقرر ہیں نہ كہ یہ كوئی دشمنی اور بدلہ لینے یا انتقام كی وجہ سے ہے ـ اللہ تعالی اس سے بلند و بالا اور منزہ ہے ـ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

كہہ دیجئے تمہیں موت كا فرشتہ فوت كریگا جو تم پر مقرر كیا گیا ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار كی طرف لوٹائے جاؤگے السجدۃ (11).

اور پھر اہل علم نے بیان كیا ہے كہ فرشتوں كے ساتھ استہزاء كرنا یا كسی ایك فرشتے كا استہزاء كفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے، اس كی دلیل میں یہ آیت پیش كرتے ہیں:

اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف كہہ دینگے كہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق كر رہے تھے، كہہ دیجئے كہ اللہ اور اس كی آیات اور اس كا رسول ہی ہنسی مذاق كے لیے رہ گئے ہیں ؟

تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم نے ایمان كے بعد كفر كیا ہے، اگر ہم تم میں سے كچھ لوگوں سے درگزر بھی كر لیں تو كچھ لوگوں كو ان كے جرم كی سنگین سزا بھی دیں گے التوبۃ (65 ـ 66).

ابن حزم رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" بالنص یہ ثابت ہے كہ جو كوئی بھی اللہ تعالی، یا كسی فرشتے یا كسی نبی (علیہ السلام) یا قرآن مجید كی آیت یا دین كے كسی فریضہ جو كہ سب اللہ تعالی كی آیات ہیں دلیل پہنچ جانے كے بعد استہزاء اور مذاق كریگا تو وہ كافر ہے " انتہی

دیكھیں: الفصل فی الملل و الاھواء و النحل (3 / 142).

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

" ہر وہ شخص جو اللہ تعالی پر سب و شتم کرے، یا اس استہزاء کرے، یا کسی فرشتے پر سب و شتم یا اس کا استہزاء کرے، یا کسی نبی پر سب و شتم کرے یا استہزاء کرے، یا اللہ کی آیات میں سے کسی آیات کے ساتھ استہزاء اور اس پر سب و شتم کرے، سب اسلامی قوانین اور قرآن مجید اللہ کی آیات ہیں تو وہ اس کے ساتھ کافر ہو جائیگا، اور وہ مرتد ہے اس کا حکم بھی مرتد والا ہے " انتہی

دیکھیں: المحلی (11 / 413).

اور ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کسی فرشتے کی عیب جوئی کرنے یا اس کی توہین کرنے سے کافر ہو جائیگا " انتہی

دیکھیں: البحر الرائق (5 / 131).

بلکہ بعض علماء کرام نے تو یہ بیان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی کلام کرے جس میں صرف استہزاء اور سخریہ محسوس ہو تو وہ کافر ہو جائیگا.

ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور وہ کسی دوسرے کو یہ بات کہنے سے بھی کافر ہو جائےگا کہ: میں تجھے اس طرح دیکھتا اور سمجھتا ہوں جیسے کہ موت کا فرشتہ ہو " بعض کے ہاں اور اکثر کے ہاں اس میں اختلاف ہے " انتہی

آپ نے جو کلام کی ہے اس میں موت کے فرشتے سے کچھ نہ کچھ استہزاء پایا جاتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اللہ سے معافی طلب کرنی چاہیے، اور آئندہ عزم کریں کہ اس طرح کی بات دوبارہ نہیں کرینگے، اور کلمہ شہادت پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کریں، اور اعمال صالحہ کثرت سے کریں ۔ صدقہ وغیرہ ۔ اللہ سبحانہ و تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے.

واللہ اعلم .